[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898;

WHEREAS it is expedient further to amend the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Code of Criminal Procedure (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 376 of Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Section, 376 after paragraph (c), the following new paragraph (d), shall be added, namely:-

" (d) The High Court shall decide a death reference or appeal against sentence of death within six month."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is a common practice in our society that when a person is murdered for any reason. FIR is launched against some innocent peoples. Sometime these innocent are sentenced of death and their trial have been going on for many years. Sometime, after 15 to 20 years, the Supreme Court acquit these persons it is an unfortunate and painful that he spends his youth in prison and his newly wed wife has spent her youth in his wait and search for justice that it will knock her door one day. Her status is neither a widow nor a bride and she spends a day of her youth sobbing. Therefore, the death penalty must be decided immediately.

Sd-
SYED JA. VED HUSNAIN,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ ضابطہ فوجداری،۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری،۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے:۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء ، دفعہ ۳۷۶ میں ترمیم۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، دفعہ ۳۷۶ میں، پیرا (ج) کے بعد حسب ذیل نئے پیرا (د) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(د) عدالت عالیہ سزائے موت ریفرنس یا سزائے موت کے خلاف اپیل کا چھ ماہ کے اندر فیصلہ کرے گی۔"

بیان اغراض و وجوہ

ہمارے معاشرہ میں یہ عام معمول ہے کہ جب کسی شخص کو کسی وجہ سے قتل کر دیا جاتا ہے تو کچھ بے گناہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرادی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان بے گناہ افراد کو سزائے موت سنادی جاتی ہے اور ان کے مقدمے کی سماعت کئی کئی سالوں تک جاری رہتی ہے۔ بعض اوقات ۱۵ یا ۲۰ سالوں کے بعد، عدالت عظمیٰ ان افراد کو بری کر دیتی ہے۔ یہ انتہائی بد قسمتی اور ایک تکلیف دہ امر ہے کہ اس شخص کی جوانی جیل میں گزر جاتی ہے اور اس کی نئی نویلی بیوی اپنی جوانی اس کے انتظار میں اور انصاف کی تلاش میں گزار دیتی ہے کہ ایک روز اسے انصاف ملے گا۔ اس خاتون کی کیفیت نہ تو بیوہ کی ہوتی ہے اور نہ ہی دلہن کی، اور اس کے یہ دن سسکیاں بھرتے گزر جاتے ہیں۔ لہٰذا سزائے موت کے مقدمات کا فیصلہ فی الفور ہونا چاہیے۔

دستخط/۔

سید جاوید حسنین

رکن، قومی اسمبلی